الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name	:	**Khurram**	Serial No	:	**13808**
Address	:	**UK**	Date	:	**9/27/2011**
Subject	:	**JAIZ-NAJAIZ**	Contact No:		
Writer	:	شیراز	Email	:	

Assalamoalaikum,
I am a doctor who work in UK. Here when a patient dies in hospital, we give the family a death certificate and a CREMATION certificate (which is a legal document required to burn the dead body). After this certificate body of non- muslim patients are burnt. We are paid some extra money as a fee to write this cremation certificate. My question is that is this money Jaiz for me or not? If not where can I use this money? Thank you for your reply.

میں ایک ڈاکٹر ہوں برطانیہ میں کام کرتا ہوں یہاں ہسپتال میں جب کوئی مرجاتا ہے تو اس کے خاندان والوں کو ڈیتھ سرٹیفکیٹ اور کریمیشن سرٹیفکیٹ (یہ مردہ جلانے کا ایک قانونی دستاویز ہوتا ہے) اس سرٹیفکیٹ کے بعد جو غیر مسلم مردے ہوتے ہیں ان کو جلایا جاتا ہے ہم اس سرٹیفکیٹ کے بنانے پر کچھ مزید رقم فیس کے طور پر لیتے ہیں۔ میرا سوال یہ ہے کہ کیا رقم لینا میرے لئے جائز ہے یا نہیں اگر نہیں تو میں اس رقم کو کہاں خرچ کروں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

اگر محض ڈیتھ سرٹیفکیٹ بنانے کی ذمہ داری ہو تو اس پر متعلقہ ادارے کی طرف سے طے شدہ اجرت لینے میں شرعاً بھی کوئی حرج نہیں اور اگر ادارے کی طرف سے اجرت طے نہ ہو بلکہ فریقین باہمی اتفاق سے معاملہ کرتے ہوں تب بھی طے شدہ اجرت لے سکتے ہیں۔

مگر کسی مردے کے لئے "cremation" سرٹیفکیٹ جاری کرنا تاکہ اسے جلایا جائے تعظیم انسانی کے خلاف ہونے کی وجہ سے ایسی ڈیوٹی انجام دینا اور اس پر اجرت لینا ہر دو امور ناجائز و حرام اور واجب الاحتراز ہیں۔ سائل کو چاہیے کہ وہ اپنی ڈیوٹی تبدیل کروا کر کسی جائز ڈیوٹی کے انجام دینے کی فکر کرے۔ الا یہ کہ اس قسم کا سرٹیفکیٹ محض موت کی تصدیق پر مبنی ہو تو پھر چاہے وہ جلائیں یا جو بھی کریں تو اس کی شرعاً بھی گنجائش ہوگی۔

کما فی الشامیۃ: والآدمی مکرم شرعاً وان کان کافراً الی (قولہ) بان المراد تکریم صورتہ وخلقتہ ولذا لم یجز کسر عظام میت کافر الخ (ج ۵ ص ۵۸)۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

شیراز علی عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۷ ربیع الثانی ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ [illegible]
۱۹ ربیع الثانی ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان غفر اللہ لہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲/۴/۱۴۳۳ھ

گواہی
الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۱۹ ربیع الثانی ۱۴۳۳ھ

رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء ۱۳۸۰۸ — جامعہ بنوریہ العالمیہ

نائب رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

29/3/12